

1

ملفوظا تءاعلى حضرت

اعلی حضرت مجدودین وملت امام المستنت شاہ مولانا احمد رضاخان علید حمة الرحن کے إرشادات كالمجموعه

مُسَمَّى بنامِ تاريخى

اَلَمَلْفُوظ (كمل 4 ص) المحالم المحال

معروف به

اعلى حصر رحمة الله تعالى على المحل ا

مؤلّف:

شهزادهٔ اعلیحضرت تاجدارِ اهلسنّت مفتی اعظمرهند حضرت علامه مولا نامجر مصطفع رضا خان علید مقال المحمولا نامجر مصطفع المحمولا نامجر مصطفع المحمولا نامجر مصطفع المحمولا نامجر مصطفع المحمولا نامجر المحمولات المحمول

پیش کش مجلس المدینة العلمیة (دعوتِ اسلامی)

ناشِر

مكتبة المدينه بابُ المدينه كراچي

🎞 🏥 🌣 🏥 🌣 : مجلس المدينة العلمية (وُتِ الاي)

2

ملفوظات إعلى حضرت

بِسُمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم ط

نام كتاب: الملفوظ

بِين ش: مجلس المدينة العِلمية

سِن طَباعت: 12جُمادَى الأخرى 1430ء، بمطابق 5 جون 2009ء

قمت:

ناشر: وَكُتَبَةُ المُحديث فيضانِ مدين محلّه سودا كران يراني سبري مندّى باب المدين (كراچى)

E.mail:ilmia26@dawateislami.net E.mail.maktaba@dawateislami.net

Ph:4921389-90-91 Ext:1268

مَدَنی التجاء: کسی اور کو یہ (تخریج شدہ) کتاب چھاپنے کی اجازت نھیں ھے ۔

توکُّل کی تعریف

اعلی حضرت، إمام اَ ہلسنّت، موللینا شاہ امام اَ حمدرضا خان علیه رحمهٔ الرَّحمٰن فرماتے ہیں: تو گُل ترک اسباب کا نام ہیں بلکہ اعتماد علی الاسباب کا ترک ہے۔ (فت اوی دضویہ ج ۲۶ ص ۳۷۹) یعنی اسباب ہی کی چھوڑ کر دنیا تو گُل نہیں ہے تو گُل تو یہ ہے کہ اسباب پر بھروسہ نہ کر ہے۔

ملفوظات اعلى حضرت مستستستستستستست 167 مستستستستستستستستستستست حصه اوّل

ہے ابھی تو میرے سامنے کھیر **تناؤل فر**مائی اور فرماتے ہیں اتنی مدت سے بچھ نہیں کھایا مگر بلحاظِ ادب خاموش۔ دریا پرآ کر جسیا فرمایا تھا کہد یا۔ دریانے پھ**رراستہ** دے دیا، جب اپنے آقا کی خدمت میں پہنچا تو اس سے نہ رہا گیا اور عرض کی:''حضوریہ کیا معاملہ تھا؟''فرمایا:'' ہم**اراکوئی فعل اپنے نفس کے لئے نہیں ہوتا۔''**

وهابیه کی نماز؟

عرض: وہابیکی جماعت چھوڑ کرا لگ نماز پڑھ سکتاہے؟

ارشاد: ندأن كى نمازنماز بندأن كى جماعت جماعت

وهابیه کی مسجد؟

عرض: وہابیوں کی بنوائی ہوئی مسجد، مسجد ہے یانہیں؟

ارشاد: کفاری مسجد مثل گھرے ہے۔

وهابی مؤذن کی اذان کا اعادہ

عرض : و ما بي مؤذِّ ن كي أذان كا إعاده كياجائي يانهين؟

ار شاد: جس طرح اُن کی نماز باطل اُسی طرح اذ ان بھی ، ہاں تعظیماً اللّٰہ کے نام پر جَلَّ شَانُهٔ اور نامِ اقدس (یعنی نبی کریم صلی الله تعالی علیہ والہ وسلم کے نام مبارک) پر دُرُ و دشریف پڑھے۔

کیا کقار سے نرمی کرنی چاھئے؟

عسو من : حضور بیروایت سی کے ایک مرتبہ نبی کریم علیہ الصلاۃ والتسلیم کے کا شانۂ اقدس میں ایک کا فرمہمان ہوا ، اور اِس خیال سے کہ اہل ہیت اطہار بھو کے رہیں سب کھانا کھا گیا۔حضور اقدس سلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے حجرہ شریف میں گھہرایا۔ پچپلی رات کے وقت پیٹ میں گرانی معلوم ہوئی اور تھوڑی تھوڑی دیر بعد اِ جابت (یعنی پا خانے) کی ضرورت ہوئی۔ شرمندگی کی وجہ سے کہیں کوئی دیکھینہ کے حجر سے شریف میں غلاظت بھیلائی اور تمام بستر وغیرہ خراب کر دیا اور صبح ہوتے ہی وہاں سے چل دیا۔ جب حضور (صلی اللہ تعالی علیہ والہ وہلم) حجر سے شریف میں مہمان کی خیریت معلوم کرنے کی غرض سے تشریف لائے تو بھی کیفیت ملاحظہ فرمائی ۔ آپ نے باست کوصاف کر وایا۔ صحابہ کرام (علیم الرضوان) کو اُس (کافر) کی اِس ناشا نستہ حرکت پر

پيْرُكُّ: **مجلس المدينة العلمية** (دُوتِاسلامي)